1656-لڑکی مسلمان دوست سے شادی کے لیے اسلام قبول کرنا چاہتی ہے

سوال

میرا ایک پاکستانی اور مسلمان دوست (عاشق) ایک یورپی ملک میں رہتا ہے اور میں ایک دوسرے یورپی ملک میں رہتی ہوں میرا مذھب عیسائی ہے، وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے اور میں بھی تیار ہوں لیکن اس شادی میں اس کا خاندان رکاوٹ ڈال رہا ہے۔

انہوں نے اس کے شادی کے لیے ایک لڑکی دیکھ رکھی ہے لیکن وہ اس سے شادی نہیں کرنا چاہتا لیکن اپنے والد کے ادب واحترام میں وہ کچھ بھی کرسکتا ہے، اور اگر میں اسلام قبول کرلوں تو ہوسکتا ہے کہ اس کا والد ہماری شادی پر راضی ہوجائے۔

مجھے جب اس کا علم ہوا تو میں نے اس سے سوال کیا کہ آپ کے خاندان کو اگر علم ہوا کہ تم ایک یورپی لڑکی سے شادی کررہے ہو تو وہ کیا کریں گے؟ وہ اس کا کوئی جواب نہیں دے سکا۔

تو میرا سوال ہے کہ: کیا آپ کے پاس اس کے خاندان کے ردفعل (جوابی کاروائی) میں کوئی سوچ ہے کہ وہ اس معاملہ میں کیا کریں گے اور اگر میں اسلام قبول کرلوں تو اس کا والد شادی کی موافقت کرلے گا؟

پسندیدہ جواب

مشکل مسائل کا ردالفعل متوقع ہوتا ہے، اگرچہ غالبا ہوتا تو یہ ہے کہ والدین اپنے
بیٹے کی شادی اپنی رغبت سے کرتے ہیں اور غالبا اس کے لیے وہ اس کے لیے اپنے ملک کی
لڑکی جو کہ معاشرے کی عادات اور طبیعت کو جانتی ہو کو اختیار کریں گے۔

اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کسی غیر ملکی اور اجنبی لڑکی سے وہ اپنے بیٹے کی شادی
کو اتنا آسان معاملہ نہ سمجھیں اور خاص کر جب وہ یہ سنتے ہیں کہ یورپ میں اخلاقیات
نام کی کوئی چیز نہیں اور مرد و عورت کے درمیان حرام تعلقات پائے جاتے ہیں تو معاملہ
اور بھی مشکل ہوگا۔

اور پھر والدین یہ بھی چاہتے ہیں کہ ان کا بیٹا ان کے قریب رہے اور اگر بیٹا باہر دوسرے
ملک میں شادی کرلے تو وہ ان سے دور ہوجائے گا اور وہ اسے کبھی کبھار ہی دیکھ پائیں گے،
اور وہ اسے اس کی اولاد کے متعلق اسے ڈرائیں گے کہ اولاد غیر اسلام معاشرہ میں پرورش
پائے گی تو ان کے اخلاق بھی بگڑجائیں گے۔

اور دوسرا احتمال یہ بھی ہے کہ:

اگروہ یہ سنیں کہ ان کا بیٹا ایک مسلمان اور شریف عورت سے جوکہ صراط مستقیم پر چلتی ہے سے شادی کررہا ہے تووہ اس پر موافقت کرلیں اور خاص کرجب انہیں یہ علم ہے کہ ہمارا بیٹا اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد یورپ میں ہی سیٹ ہوجائے گا ۔

اوراسی طرح وہ اگراپنے بیٹے کی رغبت کی قدر کرتے اوراس کا ان کے نزدیک کچھ وزن ہوا توپھر بھی وہ موافقت کرلیں گے ، یہ ایک ایسی چیز ہے جس میں والدین مختلف ہوتے ہیں ۔

بہر حال جو بھی ہوایک بات ہے کہ آپ اسلام قبول کرکے نقصان اورخسارہ میں نہیں رہیں گی ، چاہے آپ کی شادی اس سے ہویا نہ ہو۔

اگرآپ اسلام قبول کرلیں اورآپ نے حرام تعلق سے توبہ کرنے کے بعد آپ کی شادی ہوجائے توآپ کی مراد پوری ہوجائے گی ، اوراگراللہ تعالی نے آپ کی شادی اس سے نہیں لکھی تواللہ تعالی آپ کوکوئی اوراچھا اوربہتر شخص ملادے گا جس سے شادی کرکے آپ سعادت مندی کی زندگی گزاریں گی ۔

اس موضوع میں سب سے اہم چيز یہ ہے کہ آپ کو یہ یقین حاصل ہوجائے کہ اللہ تعالی کے دین پر چلتے ہوئے اللہ تعالی کوراضی کرنے کوشش دوسری سب اشیاء اورچیزوں سے اہم ہے ، اورہر حال میں ہماری خواہش اورتمنا ہے کہ آپ اسلام قبول کرلیں اورجوآپ چاہتی ہیں آپ کووہ حاصل ہوجائے ، اورآپ کی خوہشات کی تکمیل اللہ تعالی کی شریعت کی موافقت میں ہو

۔

ہم آپ کے سوال کرنے اورہم پر یقین کرنے کا شکریہ ادا کرتے ہیں ۔

واللہ اعلم .